پہلے سے موجود قبر کو کھول کر اس میں دوسرا شخص دفن کرنا

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Gul-2609

تاریخ اجراء: 11 صفر المظفر 1444ھ/08 ستمبر 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک نابالغ بچہ جس کی عمر تقریبا 7 سال کی تھی، انتقال کر گیا اور اس کو قبرستان میں دفنا دیا گیا۔ اب اس بچے کے کسی قریبی رشتہ دار کا انتقال ہوا ہے، تو اس کے رشتہ دار اس نابالغ بچے کی قبر کو کھود کر اس میں میت کو دفن کرنا چاہتے ہیں۔ پوچھنا یہ ہے کہ کیا اس طرح نابالغ بچے کی قبر کھود کر اس میں دوسری میت کو دفن کر سکتے ہیں یا نہیں؟ شرعی رہنمائی فرمادیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

قبر کھود کر دوسری میت کو اس میں دفنانا، ناجائز و گناہ ہے، قبر چاہے بچے کی ہو یا بڑے کی، مرد کی ہو یا عورت کی۔ کسی بھی قبر کو کھول کر دوسرا مردہ اس میں دفن کرنا، جائز نہیں۔

قبر کھولنے کے متعلق درر الحکام میں ہے: "(ولا یخرج) المیت (منه) ای القبر" ترجمہ: میت کو قبر سے نہیں نکالا جائے گا۔

"ای القبر" عبارت کے تحت حاشیہ شرنبلالیہ میں ہے: "یعنی بعدما اھیل علیه التراب للنهی الوارد عن نبشه کمافی التبیین وقال فی البحر صرحوا بحرمته" ترجمہ: یعنی قبر پر مٹی ڈالنے کے بعد میت کو قبر سے نکالنے کی اجازت نہیں ہے، کیونکہ قبر کو کھودنے کی ممانعت وارد ہے، جیسا کہ تبیین میں ہے اور بحر الرائق میں فرمایا کہ ایسا کرنا حرام ہے۔ (حاشیہ شرنبلالی مع درر الحکام، جلد 1، صفحہ 167، مطبوعہ کراچی)

قبر کشائی کرنے کے متعلق بدائع الصنائع میں ہے: "النبش حرام حقاللہ تعالی" ترجمہ: قبر کھودنا اللہ پاک کے حق کی وجہ سے حرام ہے۔ (بدائع الصنائع، جلد 2، صفحہ 55، مطبوعہ کوئٹہ)

ایک قبر میں دوسری میت کو دفن کرنے کے متعلق فتاوی تاتارخانیہ میں ہے:”واذا صار المیت ترابا فی القبر یکرہ دفن غیرہ لان الحرمۃ باقیۃ“ترجمہ: جب میت قبر میں مٹی ہو جائے، تب بھی کسی دوسرے کو اس قبر میں دفن کرنا، مکروہ ہے، کیونکہ میت کی عزت و تکریم اب بھی باقی ہے۔(فتاوی تاتارخانیہ، جلد3، صفحہ75، مطبوعہ ھند)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:”میت اگرچہ خاک ہو گیا ہو، بلا ضرورتِ شدیدہ اس کی قبر کھود کر دوسرے کا دفن کرنا، جائز نہیں۔“(فتاوی رضویہ، جلد9، صفحہ390، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net